عقیدہ

ظہورِ امام مہدی

عقیدہ ظہورِ امام مہدی

مؤلف: مولانا روشن دینؒ ڈسکوی

فیض اللہ اکیڈمی

فیض اللہ اکیڈمی

الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور فون: 7120207

0300-4675046

نام کتاب ـــــــ عقیدہ ظہور امام مہدیؒ

ناشر ـــــــ محمد اشرف

مطبع ـــــــ عرفان افضل پرنٹرز لاہور

باراول ـــــــ یکم ستمبر 2006

قیمت ـــــــ =/100

✦

فہرست مضامین

مہدیٔ خیر کب آئیں گے؟

عَنْ وَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يُحَدِّثُ قَوْمًا فَقَالَ اَلْمَهْدِيُّوْنَ ثَلَاثَةٌ مَهْدِيُّ الْخَيْرِ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَمَهْدِيُّ الدَّمِ وَهُوَ الَّذِيْ تَسْكُنُ عَلَيْهِ الدِّمَاءُ وَمَهْدِيُّ الدِّيْنِ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ تُسْلِمُ اُمَّتُهٗ وَفِيْهِ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَهْدِيُّ الْخَيْرِ يَخْرُجُ بَعْدَ السُّفْيَانِ (كذا في الحاوي ص۸۰ جلد۲)

ترجمہ :- ولید بن مسلم بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو یوں کہتے ہوئے سُنا کہ مہدی تین ہیں (۱) مہدیٔ خیر عمر بن عبدالعزیزؒ ہے۔ (۲) مہدیٔ دوم : یہ وہ شخص ہے جس کے زمانے میں خونریزی ختم ہو جائے گی (۳) مہدیٔ دین وہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہیں اور اُن کے زمانے میں اُن کی اُمت یعنی عیسائی اسلام قبول کرلیں گے اور حضرت کعبؓ فرماتے ہیں کہ مہدی کا ظہور سفیانی کے ظہور کے بعد ہوگا۔

ف : حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مہدیؓ کا ظہور اس وقت ہوگا جب لوگ مایوس ہو چکے ہوں گے۔ یہاں تک کہ لوگ پکار اٹھیں گے کہ اب مہدی نہیں آئے گا۔ (ترجمان السنہ بحوالہ الحاوی ص۸۴)

آپؐ کا فرمان ذی شان ہے کہ اُمت کبھی بھی ہلاک نہیں ہوگی میں اس اُمت کے پہلے ہوں، عیسیٰ علیہ السلام اس کے آخر میں ہوں گے اور امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ اس کے درمیان میں ہوں گے (یعنی امام مہدیؒ میرے بعد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے پیشتر تشریف لائیں گے)

حضرت امام مہدیؒ کے ساتھیوں کی فضیلت

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ محمد بن حنفیہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے حضرت مہدیؒ کے متعلق سوال کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا! افسوس ہے پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا حضرت مہدیؒ کا ظہور آخری زمانے میں ہوگا (اور بے دینی کا اس قدر غلبہ ہوگا کہ) جب کوئی شخص اللہ اللہ کہے گا تو اسے قتل کر دیا جائے گا (ظہورِ امام کے وقت) اللہ تعالیٰ ایک قوم کو اس کے لئے اکٹھا کر دے گا جس طرح وہ بادل کے متفرق ٹکڑوں کو اکٹھا کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں میں اُلفت و محبت پیدا فرما دے گا۔ نہ وہ کسی سے وحشت کا سلوک کریں گے اور نہ ہی وہ کسی سے خوش ہوں گے (یعنی ہر ایک سے یکساں سلوک کریں گے) امام مہدیؒ کے پاس ان اکٹھا ہونے والوں کی تعداد اصحابِ بدرؓ کے شمار کے مطابق (تین سو تیرہ (۳۱۳)) ہوگی اس جماعت کو ایسی فضیلت حاصل ہوگی جس پر اس سے پہلے لوگ سبقت حاصل نہ کر سکے اور نہ ہی اس کے بعد کے آنے والے پہنچ سکیں گے نیز اُن کی تعداد اصحاب طالوتؑ کی تعداد کے برابر ہوگی جنہوں نے حضرت طالوتؑ کے ساتھ نہر کو عبور کیا تھا (ان کی تعداد تین سو تیرہ تھی)

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ محمد بن حنفیہ نے پوچھا کیا تم اس لشکر میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہو تو میں نے کہا ہاں تو انہوں نے (کعبہ شریف کے) ستونوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

خلیفہ مہدیؒ کا ظہور انہیں کے درمیان ہوگا۔ ابوطفیلؓ نے کہا بخدا میں تاحیات اُن سے جدا نہ ہوں گا چنانچہ حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ کی وفات مکہ معظمہ ہی میں ہوئی۔ (مستدرک صہ۵۵ جلد۴)

حضرت امام مہدیؒ کی آمد پر متفرق لوگوں کا جمع ہوکر اُلفت و محبت اور استقلال کے پیکر بن جانا

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ رض فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْمَهْدِيِّ فَقَالَ هَيْهَاتَ عَقَدَ بِيَدِهِ سَبْعًا فَقَالَ ذَالِكَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ اللهُ اللهُ قُتِلَ فَيَجْمَعُ اللهُ تَعَالَىٰ لَهُ قَوْمًا قَزَعٌ كَقَزَعِ السَّحَابِ يُؤَلِّفُ اللهُ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ فَلَا يَسْتَوْحِشُونَ إِلَىٰ أَحَدٍ وَلَا يَفْرَحُونَ بِأَحَدٍ دَخَلَ فِيهِمْ عَلَىٰ عِدَّةِ أَصْحَابِ بَدْرٍ لَمْ يَسْبِقْهُمُ الْأَوَّلُونَ وَلَا يُدْرِكُهُمُ الْآخِرُونَ عَلَىٰ عِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوطَ الَّذِينَ جَاوَزُوا مَعَهُ النَّهْرَ (عقد الدرر صہ۵۹)

ترجمہ:۔ حضرت محمد بن حنفیہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے۔ ایک شخص نے حضرت مہدی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق ان سے سوال کیا۔ آپؓ نے فرمایا یہ بعید ہے آپؓ نے اپنے ہاتھ سات کی گرہ بنائی اور فرمایا اصل میں یہ ہے۔ وہ آخری دور میں تشریف لائیں گے۔ جب انسان اللہ اللہ کہے گا تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس قوم کو جو بادل کے ٹکڑوں کی طرح بکھری ہوئی ہوگی اکٹھا کر دے گا

وہ اُن کے دلوں کے درمیان باہم اُلفت ڈال دے گا وہ کسی سے بھی وحشت محسوس نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی سے جو اُن میں داخل ہو فرحت محسوس کریں۔ وہ اصحاب بدرؓ کی تعداد کے مطابق ہوں گے ان سے پہلے آنے والے اُن سے آگے نہیں بڑھے ہوں گے اور نہ ہی اُن کو ان کے بعد آنے والے انہیں پا سکیں گے۔ وہ حضرت طالوتؑ کے ساتھیوں کی تعداد کے مطابق ہوں گے جنہوں نے اُن کے ساتھ نہر عبور کی تھی (یعنی اصحاب بدرؓ اور اصحاب طالوتؑ کی تعداد تین سو تیرہ تھی) اور اسی طرح حضرت مہدی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر یکدم بیعت کرنے والوں کی تعداد بھی تین سو تیرہ ہی ہوگی)

حضرت امام مہدیؒ کے آنے کے بعد ہی قیامت کا قائم ہونا

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوعًا لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّىٰ تَمْلَأَ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَعُدْوَانًا ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي مَنْ يَمْلَأُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا (مستدرک صہ۵۵۸ جلد۴)

ترجمہ:۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ زمین ظلم وجور اور سرکشی سے بھر جائے گی پھر میرے خاندان میں سے ایک شخص (مہدیؒ) نمودار ہوگا جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا (یعنی امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ کے ظاہر ہونے سے پہلے قیامت برپا نہیں ہوگی)